بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو030

تاریخ: ۸ مئی ۲۰۲۶ء

سوال

زنیرہ اور نمل نام رکھنا کیسا ہے؟

الجواب

اصول: نام کا معنی اچھا ہو، شرک / کفر کا پہلو نہ ہو، بری صفت کی طرف اشارہ نہ ہو۔

1۔ زنیرہ (Zunaira): خوبصورت و بامعنی نام — "جنت کا پھول / جنت کی خوبصورتی"۔ صحابیہ حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا کا نام ہے — ابتدائی مسلمان خواتین میں سے تھیں، اسلام قبول کرنے پر مشرکین نے سخت اذیت دی حتیٰ کہ بینائی چلی گئی، پھر اللہ نے معجزانہ طور پر واپس کر دی۔ جائز ہی نہیں، صحابیہ کی نسبت سے بابرکت بھی ہے۔

2۔ نمل (Nimal): عربی میں "چیونٹی"؛ قرآن کی سورۃ النمل سے منسوب۔ لفظی معنی چیونٹی ہے مگر قرآن کی نسبت سے بابرکت سمجھا جاتا ہے؛ شرک / کفر کا پہلو نہیں — شرعاً جائز ہے۔

خلاصہ: دونوں نام جائز ہیں؛ زنیرہ صحابیہ کی نسبت سے زیادہ بابرکت ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512